

اسٹیٹ بینک نے بزنس ٹوکنیزو مرای کامرس برآمدات کی سہولت کے لیے ضوابطی فریم ورک جاری کر دیا

بینک دولت پاکستان نے ملک سے کاروبار تاجروں کو بزنس ٹوکنیزو مر (B2C) ای کامرس برآمدات میں سہولت دینے کے لیے ایک ضوابطی فریم ورک جاری کیا ہے۔ نئے ضوابطی فریم ورک کے تحت ایکسپورٹ (ای) فارم کی لازمی شرط ختم کر دی گئی ہے اور اب برآمد کنندہ ای فارم کی شرط کے بغیر فی کھیپ 5000 ڈالر تک کی اشیاء برآمدات کر سکتا ہے۔ یہ اقدام کم حجم کی برآمدات کو براہ راست صارفین تک پہنچانے میں مدد دے گا۔ اس سے چھوٹے تاجروں اور برآمد کنندگان کو بھی مدد ملے گی جو عام طور پر کم مقدار میں متنوع اشیاء برآمد کرتے ہیں اور ان کے لیے ای فارم کی تفصیلی شرائط کو پورا کرنا مشکل ہو جاتا ہے کیونکہ یہ فارم بھاری مقدار کی برآمدات کے لیے بنایا گیا ہے۔

حال ہی میں خصوصاً صارفین مارکیٹ میں عالمی ابھرتی ہوئے رجحانات میں یہ اہم تبدیلی دیکھی گئی ہے کہ نئی ٹیکنالوجی کی وجہ سے روایتی بازاروں کی جگہ ای کامرس نے لے لی ہے۔ کووڈ 19 کی عالمی وبا کے باعث عالمی لاک ڈاؤن میں خاص طور پر اس رجحان میں تیزی دیکھی گئی۔ ان رجحانات کے پیش نظر اسٹیٹ بینک نے پاکستان سے بی ٹو سی (بزنس ٹوکنیزو مر) سرحد پار برآمدات بشمول چھوٹے تاجروں اور برآمد کنندگان کی جانب سے ہونے والی برآمدات پر توجہ مرکوز کی۔ اس کا مقصد مسابقت کو بہتر بنانا اور ای کامرس پالیسی کے ترقیاتی مرحلے کے دوران عالمی مارکیٹ کے ساتھ پاکستانی کاروباری اداروں کی ڈیجیٹل کنکٹیوٹی کو بڑھانا تھا۔

یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ اب تک پاکستان سے مصنوعات کی برآمد اسی وقت کی جاسکتی تھی جب مجاز ڈیٹا انک / مینوئل ایکسپورٹ کے فارم 'ای' کی تصدیق کر دیں اور اس کے بعد کسٹمرز طرف سے گڈ ڈیکلیئریشن پُر کر کے پاکستان کسٹم کو جمع کرایا جائے۔ فارم 'ای' ہر شپمنٹ کے لیے درکار ہوتی تھی، برآمد کی جانے والی اشیاء کی مکمل تفصیل اس میں درج ہوتی تھی اور ایک ہی قسم کی اشیاء کی بڑی مقدار میں برآمد کو پیش نظر رکھ کر اسے ڈیزائن کیا گیا تھا۔ تاہم کم مالیت کی مختلف اشیاء کی مختلف ملکوں میں مقیم افراد کو بھیجی جانے والی برآمدات (جیسا کہ بزنس سے کسٹمر کو ای کامرس برآمدات) کے لیے موجودہ طریقہ کار مناسب نہیں تھا۔

قبل ازیں، 2000ء میں اسٹیٹ بینک نے بزنس سے کسٹمر کو ای کامرس کے فروغ کے لیے فارن ایکسچینج مینوئل میں ضوابطی ہدایات جاری کی تھیں جس میں زیادہ توجہ ای کامرس کی سہولت کے لیے انٹرنیٹ مرچنٹ اکاؤنٹ کھولنے پر دی گئی تھی۔ تاہم ٹیکنالوجی میں ترقی کے ساتھ ان ہدایات کو ای کامرس کی موجودہ کاروباری حرکیات کے مطابق ڈھالنے کی ضرورت تھی، اور اس لیے اسے تبدیل کرنا ضروری تھا۔ چنانچہ اسٹیٹ بینک نے متعلقہ فریقوں کے ساتھ جن میں کاروباری برادری، پاکستان کسٹم، وزارت تجارت، کوریئر کمپنیوں اور بینکاری صنعت شامل ہیں، اشتراک کیا تاکہ ایسا ضوابطی فریم ورک بنایا جائے جو نہ صرف مارکیٹ کی ضروریات کو پورا کرنے والا ہو بلکہ ضوابطی اہداف کو بھی پیش نظر رکھے۔

نیارگیو لیٹری فریم ورک ای کامرس ایکسپورٹرز بشمول چھوٹے کاروباری افراد، کے پُر زور مطالبے کو پورا کرے گا، اس کے ساتھ ساتھ پاکستان کی جانب سے ای کامرس برآمدات کے اعتراف اور اسے نمودینے کے لیے ضروری محرک بھی فراہم کرے گا۔ اس طرح بڑے کارپوریٹ برانڈز، ایس ایم ایز، اور نئے کاروباری اداروں (اسٹارٹ اپس) کے لیے عالمی صارف مارکیٹوں میں داخلے اور ملک کی برآمدی آمدنی میں شرکت کرنے کی راہ بھی ہموار ہوگی۔ توقع ہے کہ یہ نیارگیو لیٹری فریم ورک کاروبار میں آسانی کے اشاریے میں ملک کی درجہ بندی بہتر بنانے میں مفید ثابت ہوگا۔ مزید برآں، اس فریم ورک سے چھوٹی شپمنٹ کی برآمدات کی دستاویزیات میں بھی مدد ملے گی، جو اس سے قبل ملک کی باضابطہ برآمدات میں شامل نہیں کی جاسکتی تھیں۔

یہ ہدایات اس لنک پر دستیاب ہیں:

<https://www.sbp.org.pk/epd/2020/FEC7.htm>